باب التقریظ والانتقاد

اسلام میں علم کا تصور

جناب شیخ نذیر حسین صاحب مدیر اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام پنجاب یونیورسٹی لاہور

فرانز روزنتھال ایک فاضل جرمن مستشرق ہیں جو امریکہ میں کسی یونیورسٹی سے متعلق ہیں انہوں نے مقدمہ ابن خلدون کا انگریزی میں ترجمہ کرکے علمی دنیا میں شہرت حاصل کرلی ہے مسلمانوں کے علم تاریخ کی تاریخ پر ان کی کتاب- A HISTORY OF MUSLIM HISTORIOGRAPHY نے اہل علم سے خراج تحسین وصول کیا ہے چند برس ہوئے انہوں نے اسلام میں علم کے تصور پر ایک فاضلانہ کتاب KNOWLEDGE TRIUMPHANT کے نام سے شائع کی ہے (لائیڈن ۱۹۷۰ء) بلاتردید کہا جاسکتا ہے کہ اسلام اور علم کے موضوع پر آج تک کسی زبان میں ایسی جامع اور فکر انگیز کتاب شائع نہیں ہوئی۔ مواد جمع کرنے کے لئے انہوں نے ترکی اور مصر میں مہینوں قیام کرکے مختلف کتب خانوں کی خاک چھانی ہے، متعلق مصادر کے علاوہ کتب حدیث (مطبوعہ وغیر مطبوعہ) پر بھی ان کی گہری نظر ہے

کتاب مذکور آٹھ ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب کے کئی ذیلی ابواب ہیں۔ باب اول میں انہوں نے علم کے اشتقاق (مادے) پر بحث کی ہے، سامی زبانوں میں لفظ علم کے مترادفات کی نشاندہی کی ہے اور زمانۂ جاہلیت کے شعراء کے کلام کو جہاں علم کا ذکر آیا ہے بطور استشہاد پیش کیا ہے۔

باب دوم عہد اسلام سے متعلق ہے بقول مصنف یہ وہ زمانہ ہے جبکہ ہم اندھیرے سے دھندلی روشنی میں پہونچ جاتے ہیں (ص ۱۹) فاضل مصنف کی تحقیق کے مطابق لفظ علم (مع استقاقات) سات سو پچاس بار (۷۵۰) قرآن مجید میں آیا ہے اس کے بعد علم الیقین اور حق الیقین پر بحث ہے اور انسانی علم اور خدائی علم کے درمیان فرق ظاہر کیا گیا ہے حکمت اور معرفت پر بحث بھی خیال افروز ہے۔ باب سوم لفظ "علوم" کی تحقیق کے لیے وقف ہے باب چہارم میں متکلمین، حکمار اور ارباب تصوف کے اقوال اور ان کی تصانیف کی روشنی میں علم کی تعریف بیان کی گئی ہے۔ (کتاب مذکور ص ۵۴ تا ۶۹)

باب پنجم کا عنوان ہے "علم ہی اسلام ہے" یہ باب جوکہ اسّی صفحات پر محیط ہے (ص ۷۰ تا ۱۵۴) کتاب کی جان ہے۔ اس میں صحاح ستہ سے قدیم کتب حدیث جن میں علم کا ذکر آیا ہے کے بیان کے بعد صحیح بخاری صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، اور سنن ترمذی کی کتاب العلم کے مطالب کا خلاصہ پیش کر کے ان کا تجزیہ کیا ہے۔ کلینی کی کتاب الکافی اور قاضی النعمان فاطمی کی دعائم الاسلام کا بھی ذکر ہے اس کے بعد علم اور عمل، علم اور ایمان، علم اور معرفت اور اقرار اور تصدیق جیسے مباحث کے بارے میں معتزلہ، اشاعرہ، اور ماتریدیہ کے نقطۂ نظر سے عالمانہ گفتگو ہے۔ ایک ذیلی باب "علم کے بارے میں شیعی تصورات" کے تحت زیدیوں اور اسماعیلیوں اور دروزیوں کے افکار کا جائزہ لیا گیا ہے۔

باب ششم کا نام علم نور ہے۔ اس باب میں اکابر صوفیہ کے اقوال، افکار اور ان کی تصانیف کے حوالے سے علم، معرفت، عالم، اور عارف پر بصیرت افروز بحث ہے۔

باب ہفتم کا عنوان "علم ہی حکمت ہے" اس میں سب سے پہلے علم اور اس کی مختلف مصطلحات کے یونانی مترادفات دیئے گئے ہیں۔ جن کا مطالعہ لسانیات کے طالب علم کیلئے معلومات افزا ہوگا۔ اس کے بعد مسلم مناطقہ، فلاسفہ، متکلمین اور اصولیوں کے نتائج فکر پیش کئے گئے ہیں۔

باب ہشتم کا نام "علم اور معاشرہ ہے" مصنف نے لکھا ہے کہ علم کی عظمت کا تصور مسلمانوں کے تمام طبقات، ان کی علمی سرگرمیوں بلکہ اس کے ہر شعبۂ زندگی میں جاری وساری تھا۔ ایک دور افتادہ، ناخواندہ اور غریب مسلمان بھی علم کا لفظ سن کر اس کی عظمت سے مرعوب ہو جاتا تھا۔ مسلمانوں کے نزدیک یہ مسلمہ امر تھا کہ ایک انسان کی بڑائی اور معاشرے میں اس کی تعظیم و توقیر کا معیار صرف علم ہے۔ نہ کہ عالی نسبی، اقتدار اور مال و دولت (کتاب مذکور ص ۲۴۰، ۲۴۱) علم سے ان کا شغف، عشق (امام ابن قیم کے الفاظ میں محبت) کے درجہ تک پہونچا ہوا تھا۔ تحصیل علم میں انہیں جو لذت ملتی تھی اور سرور حاصل ہوتا تھا وہ ناقابل بیان تھا۔ اس کے بعد فاضل مصنف نے ان کتب ادبیہ کا ذکر کیا ہے جن میں علم اس کے فضائل اور اس کے محاسن مستقل ابواب میں مذکور ہیں۔ اس ضمن میں اس نے ابن قتیبہ کی عیون الاخبار کے باب کتاب العلم والبیان کا مکمل ترجمہ شامل کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ عقد الفرید کے باب علم والادب، مقامات بدیعی، امام راغب اصفہانی کے محاضرات، اور زمخشری کی ربیع الابرار کے متعلق ابواب کے مطالب بیان کر کے ان کا تجزیہ کیا ہے۔ آگے چل کر ان مستقل رسائل و تصانیف (مطبوعہ وغیر مطبوعہ) کا ذکر ہے۔ اس کی افادیت اور تعلیم و تعلم کے بارے میں لکھی گئی ہیں اس موضوع پر مختلف رسائل اور ان کے مندرجات کے تعارف کے بعد برہان الدین الزرنوجی (امام مرغینانی صاحب الہدایہ کے شاگرد رشید) کی تعلیم المتعلم اور ابن جماعہ کی تذکرۃ السامع والمتکلم کے مطالب و مضامین کا مختصر سا خلاصہ پیش کر دیا ہے۔ اس کے بعد انسانی علم اس کی نارسائیوں، اس کی حدود و قیود علماء کی کمزوریوں اور خامیوں، علم بطور زندگی اور روحانی خوراک اور علم بمقابلہ مال و دولت اور جاہ و اقتدار جیسے عنوانات کے تحت مؤثر اور مفید گفتگو کی گئی ہے اس ضمن میں یونانی کے قدیم فلاسفہ کے افکار کی بھی مختصر سی تشریح آگئی ہے۔

آخری باب میں مصنف نے کتاب کا نام۔ KNOWLEDGE TRIUM-

۔ اس نام رکھنے کی وجہ تسمیہ بتلائی ہے۔ اس کی تحقیق کے مطابق اسلام میں علم کی جتنی اہمیت ہے دنیا کے تمام مذاہب اور ان کی تہذیبیں اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ علم ہی مسلمانوں کی زندگی کے تمام شعبوں (علمی، روحانی، اور سماجی) پر حکمراں ہے۔ لہذا کتاب کا نام فاتح علم یا کامران علم رکھنا نامناسب نہ ہوگا۔ (کتاب مذکور ص ۳۰۰) مصنف کے خیال کے مطابق یہودیت عیسائیت اور اسلام ایک ہی درخت کی تین شاخیں ہیں۔ جن کی مشترکہ جڑ اور اصل علم ہے لیکن ان میں کمیت اور کیفیت کا فرق ہے۔ اس کے بعد قدیم ایشیائی تہذیبوں کا اسلام کے عالمگیر تصور علم سے مقابلہ مقائسہ کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ یہ پراچین تہذیبیں بھی علم جیسی جامع اور ہمہ گیر اصطلاح سے محروم ہیں۔ مصنف نے کتاب کا اختتام ان خوبصورت الفاظ پر کیا ہے اسلام کا کائنات پر یہ احسان ہے کہ اس نے انسانیت کو علم جیسا زندہ جاوید تحفہ عطا کیا ہے کتاب مذکور ص ۳۴۰)۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کتاب کا مصنف اس علم وفضل کے باوجود بہرحال غیر مسلم ہے، اس کے خیالات اور نتائج فکر سے سو فیصد اتفاق مشکل ہے۔ انکی بعض باتیں مسلمانوں کے نقطہ نظر سے قابل اعتراض بھی ہیں، مثلاً مصنف کی یہ قیاس آرائی کہ اوائل عہد اسلام میں مسلمانوں کی نشاط علمی شاید ادیان سابقہ خصوصاً یہودیت کے فیضان کا نتیجہ تھی محض ایک مفروضہ ہے جس کا حقائق سے کوئی تعلق نہیں۔ (کتاب مذکور ص ۲۶، ۲۷)، ہم اس کو مصنف کے سوء فہم اور تنگ نظری پر ہی محمول کر سکتے ہیں۔ اسی طرح موطا امام مالک میں "ما جاء فی طلب العلم" کے باب کے تحت لقمان حکیم کی جو نصیحت ان کے بیٹے کے نام مذکور ہے مصنف نے اس کی صحت پر شک وشبہ کا اظہار کرتے ہوئے حیرت انگیز تضاد بیانی کا مظاہرہ کیا ہے (کتاب مذکور ص ۱۰، ۱۱)، ان خامیوں کے باوجود مصنف کی مختلف زبانوں سے گہری واقفیت، وسعت معلومات، تلاش و محنت، ژرف نگاہی اور دیدہ ریزی کی داد نہ دینا ناانصافی ہوگا۔ یہ کتاب اسلامیات کے ہر طالب علم کے لئے قابل مطالعہ ہے۔ کتاب کی زبان (انگریزی)

اونچی اور علمی ہے حسن، طباعت اور صحت و صفائی کے لئے مطبع بریل لائڈن (ہالینڈ) کا نام لینا کافی ہوگا۔

مرسلہ:- شیخ نذیر حسین مدیر اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام پنجاب یونیورسٹی لاہور

ممبر سازی

صاحب ذوق حضرات ندوۃ المصنفین کے ممبر بنانے کے لئے سعی فرمائیں، اور خود بھی مستفید ہوں، ممبران کو جو سہولتیں دی جاتی ہیں، اس کی تفصیلات جاننے کے لئے قواعد و ضوابط حاصل فرمائیں۔

جنرل منیجر

ندوۃ المصنفین جامع مسجد دہلی